



سوال

جب کوئی شخص یہ اعلان کرے کہ وہ کسی دوسرے شخص کے لیے اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہے، تو کیا طلاق واقع ہوگی؟ اس نے طلاق کے الفاظ نہیں بولے لیکن یہ کہا ہے کہ وہ عنقریب طلاق دے دے گا، اس نے نیت تو کی لیکن کیا نہیں، تو کیا ان کا آپس میں شادی کا بندھن موجود ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور دور و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

یہ طلاق نہیں ہوگی، جب خاوند نے طلاق کے الفاظ کی ادائیگی کی ہی نہیں تو طلاق کے وقوع میں صرف اکتالی نیت ہی کافی نہیں۔

جمہور علماء کا قول تو یہی ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے فتح الباری (394/9) میں اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے المغنی (121/7) میں عام اہل علم سے نقل کیا ہے، اور اس میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ کی مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دلوں میں پیدا ہونے والی اشیاء کو معاف کر دیا ہے جب تک وہ اس پر عمل نہ کر لیں یا پھر زبان پر نہ لائیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (2528) صحیح مسلم حدیث نمبر (327)۔

قتادہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے: (جو کہ حدیث کے ایک راوی ہیں) جب وہ لپٹنے دل میں ہی طلاق دے تو وہ کچھ بھی نہیں (یعنی واقع نہیں ہوگی)

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

صرف نیت سے طلاق نہیں ہوتی بلکہ الفاظ یا پھر لکھنے سے واقع ہوتی ہے، اور اوپر بیان کی گئی حدیث سے ہی استدلال کیا ہے۔

دیکھیں فتاویٰ اسلامیہ (279/3)۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

20660